السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایمان بڑھتا اور کم ہوتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اعمال صالحہ اور پختہ یقین کی وجہ سے ایمان بڑھتا ہے اور بد عملی اور کم یقینی کی وجہ سے کم ہوجاتا ہے اس کا ثبوت قرآن وحدیث میں کئی جگہوں پر ہے جس طرح اللہ تعالی فرماتے ہیں :

فَأَمَّا الَّذِينَ ءَامَنُوا فَزَادَتْهُمْ إِيمَٰنًا وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ١٢٤ (التوبة:١٢٤)

وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ ءَايَٰتُهُۥ زَادَتْهُمْ إِيمَٰنًا ٢ (الانفال٢)

اورظاہر ہے کہ جوچیز بڑھتی ہے وہ لازمی اور یقینی طور پر کم بھی ہوسکتی ہے جب قرآن سے زیادتی ایمان کا ثبوت ملا تواس کی مخالف یہ بات ہوئی کہ ایمان ناقص یاکم بھی ہوا۔ یہ ایسی واضح حقیقت ہے جس کا سوائے کم عقل کے کوئی بھی انکار نہیں کرسکتا، واللہ اعلم بالصواب

اس سلسلہ میں صحیح بخاری کی کتاب الایمان کو مطالعہ میں لانا انتہائی مفید ثابت ہوگا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 234

محدث فتویٰ